نوٹس

11

ٹرائل بیلنس اور حسابی غلطیاں

آپ نے جرنل اور اس کے ذیلی بہیوں میں لین دین کو درج کرنے کا طریقہ سیکھا۔ آپ نے لیجر میں مختلف کھاتوں میں انہیں چڑھانا بھی سیکھا۔ درج کرنے اور چڑھانے کا یہ عمل پورے سال جاری رہتا ہے۔ سال کے آخر میں یہ ضروری ہوجاتا ہے کہ آخری کھاتوں کو تیار کرنے سے پہلے کھاتے کی بہیوں کی حسابی درستگی کی جانچ کی جائے۔ اس مقصد کے لیے ہم ایک گوشوارہ جسے ٹرائل بیلنس (آزمائش موازنہ) کہتے ہیں، تیار کرتے ہیں۔ اس اکائی میں آپ ٹرائل بیلنس تیار کرنے اور کھاتوں کی درستگی کی جانچ کے لیے کس حد تک اس پر بھروسہ کرسکتے ہیں کے بارے میں پڑھیں گے۔ آپ ان غلطیوں کے بارے میں پڑھیں گے جو نظر آسکتی ہیں اور ان کے بارے میں بھی پڑھیں گے جو ٹرائل بیلنس کو تیار کرنے کے ذریعہ تیار کرنے کے ذریعہ افشا نہیں ہوتی۔ اس کے علاوہ ایسی غلطیوں کو پتہ لگانے کا طریقہ جان سکیں گے۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ:

- ٹرائل بیلنس کی تعریف کرسکیں گے؛
- ٹرائل بیلنس تیار کرنے کے مقاصد بیان کرسکیں گے؛
- ٹرائل بیلنس کے ذریعہ ظاہر ہونے والی غلطیوں کی قسم اور ان غلطیوں کو جان سکیں گے جو افشا نہیں ہوئیں؛
- غلطیوں کا پتہ لگانے کا طریقہ عمل بیان کرسکیں گے؛
- ٹرائل بیلنس کے حدود کی وضاحت کرسکیں گے؛

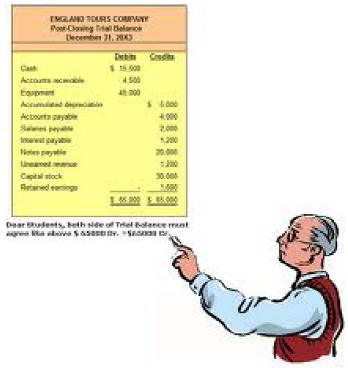

- ٹرائل بیلنس تیار کر سکیں گے؛ اور
- سسپنس کھاتہ کا مطلب اور اسے نمٹانے کی وضاحت کر سکیں گے۔

11.1 ٹرائل بیلنس کا مطلب

نوٹس

کاروبار میں روز بروز متعدد لین دین واقع ہوتے ہیں۔ انہیں پہلے ابتدائی اندراج کی بہیوں یعنی جرنل خاص یا اس کے ذیلی یا تحتی تقسیم میں کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد انہیں لیجر میں مناسب کھاتوں میں درج کیا جاتا ہے۔ ہر لیجر کھاتے کو میعادی طور پر متوازن کیا جاتا ہے تاکہ اس میں چڑھائے گئے مختلف لین دین کے خالص اثر کا پتہ لگایا جا سکے۔ اس عمل میں کچھ کھاتوں کو بند کیا جا سکتا ہے۔ کاروبار کا نفع یا نقصان اور مالی حیثیت کا پتہ لگانے کے لیے حتمی کھاتے تیار کیے جاتے ہیں۔ حاصل نتائج کا معیار اور اعتباریت کافی حد کھاتے کی مختلف بہیوں میں کیے گیے اندراجات اور انہیں لیجر میں چڑھانے کی درستگی پر منحصر ہوتا ہے۔ لہٰذا حتمی کھاتوں کو تیار کرنے کے عمل سے پہلے ان کے اندراجات اور لیجر میں چڑھانے کی درستگی کا تعین ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے ہم ایک گوشوارہ تیار کرتے ہیں جسے ٹرائل بیلنس (آزمائشی موازنہ) کہا جاتا ہے جس سے سبھی لیجر کھاتوں کے بیلنس ظاہر ہوتا ہے۔ ہر کھاتے کا نام جس میں ڈیبٹ بیلنس ہوتا ہے ڈیبٹ کالم میں دکھایا جاتا ہے اور اگر اس میں کریڈٹ بیلنس ظاہر ہوتا ہے تو اس رقم کو کریڈٹ بیلنس کے کالم میں درج کیا جاتا ہے۔ آپ جانتے ہیں ڈیبٹ بیلنس کالم کی جمع کا ملان کریڈٹ بیلنس کالم کی جمع سے ہونا ضروری ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہر ڈیبٹ کا اس کے مطابق کریڈٹ ہوتا ہے اور ہر کریڈٹ کا اس کے مطابق ڈیبٹ ہوتا ہے۔ جب دونوں جمع (میزان) کا ملان ہوتا ہے تو اسے کھاتوں کی حسابی درستگی کا ایک ابتدائی ثبوت سمجھا جاتا ہے۔ یہ ایک یقین دہانی ہوتی ہے کہ جرنل میں ہوئے اندراجات اور لیجر میں چڑھانے جانے کا عمل درست طور پر انجام پاتا ہے اور اس پورے عمل میں ڈیبٹ اور کریڈٹ کے درمیان برابری کو برقرار رکھا جاتا ہے۔ تاہم اگر دونوں میزان کا ملان نہیں ہوتا تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ کھاتے کی بہیوں میں کچھ غلطیاں ہیں۔ ایک خاص تاریخ کو سبھی لیجر کھاتوں کے ڈیبٹ اور کریڈٹ بیلنس ٹرائل بیلنس کی تعریف اس طرح الگ کالموں میں درج فہرست ایک گوشوارہ (یا ایک شیڈول) کے طور پر کی جا سکتی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ کھاتے کی بہیاں دوہرے اندراج کے اصولوں کے مطابق تیار کی گئی ہیں اور یہ یقینی ہوتا ہے کہ کافی حد تک حسابی اندراجات کو درست انجام دیا گیا ہے۔ ٹرائل بیلنس مختلف بہیوں جیسے جرنل اور لیجر میں مالیاتی لین دین کو درج کرنے کی حسابی درستگی کی جانچ فراہم کرتا ہے۔ اس طرح کی جانچ ایک گوشوارہ ہے جسے ٹرائل بیلنس کہا جاتا ہے کو تیار کرنے کے

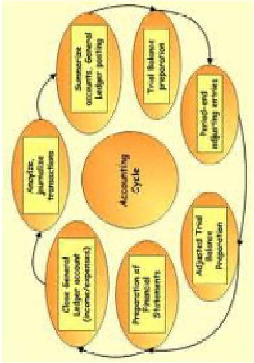

نوٹس

ذریعہ انجام دی جاسکتی ہے۔ٹرائل بیلنس وہ گوشوارہ ہے جو کسی مخصوص تاریخ کو سبھی لیجر کھاتوں کے ڈیبٹ اور کریڈٹ جمع یا بیلنس لینے کے ذریعہ تیار کیا جاتا ہے۔

11.2 ٹرائل بیلنس تیار کرنے کے مقاصد

(i حسابی درستگی کی جانچ کرنا: ٹرائل بیلنس کی مدد سے ہم محاسب یا اس کے معاون کے ذریعہ ہونے والی حسابی غلطی کی شناخت کرسکتے ہیں کیونکہ ایسی غلطی کی صورت میں ٹرائل بیلنس کا ملان نہیں ہوگا۔ اس صورت میں یہ مانا جاتا ہے کہ بعض غلطیاں واقع ہوئی ہیں۔ ایسی غلطیوں کو پہچان کر انہیں درست کیا جاتا ہے۔

(ii کاروباری ادارے کے آخری کھاتوں کو تیار کرنا: ٹرائل بیلنس آخری کھاتوں کو تیار کرنے کی بنیاد بن جاتا ہے۔ اگر ہم ٹرائل بیلنس نہیں تیار کرنے اور محض آخری کھاتوں کو تیار کرنا شروع کرتے ہیں تو یہ ممکن ہوسکتا ہے کہ ہم بعض لین دین کو درج کرنا بھول جائیں جو آخری کھاتوں کو تیار کرتے وقت نہیں درج کیا گیا تھا کیونکہ اس کے بارے میں معلومات اس وقت دستیاب نہیں تھی۔

(iii ٹرائل بیلنس پچھلے میعادی بیلنس کے ساتھ کسی کھاتے کے موجود بیلنس کا موازنہ کرنے میں مدد کرتا ہے ٹرائل بیلنس تیار کرنے کے ذریعہ ہم اندازہ کرسکتے ہیں کہ کھاتوں کا اختتامی بیلنس دو حسابی مدتوں کے اندر بڑھے گا یا کم ہوگا۔ اس کا استعمال یہ فیصلہ کرنے کے لیے ایک ذریعہ کار کے طور پر بھی کیا جاسکتا ہے کہ آیا بہتر نفع والی حیثیت کے کھاتے کے لیے فرسودگی کی شرح کو کم کیے جانے کی ضرورت ہے۔

(iv مالی بجٹ تیار کرنے کے لیے: پچھلے سالوں کے ٹرائل بیلنس کے اعداد بھی مستقبل کی رقم کا تخمینہ لگانے میں مددگار ہوتے ہیں۔ دوسرے لفظوں، ہم ٹرائل بیلنس کی مدد سے مختلف مالیاتی بجٹ تیار کرسکتے ہیں۔

متن پر مبنی سوالات 11.1

نیچے کچھ بیانات دیے گئے ہیں۔ ان میں سے کچھ بیانات درست ہیں اور کچھ نادرست ہیں۔ اگر بیان درست ہے تو درست لکھیں اور اگر درست نہیں ہے تو نادرست لکھیں۔

i. ٹرائل بیلنس حسابی عمل کا ایک لازمی جزو ہے۔

ii. ٹرائل بیلنس صرف ایک سال میں تیار کیا جاتا ہے۔

iii. اگر ٹرائل بیلنس کے دونوں کالموں کے میزان برابر ہیں تو اس کا مطلب ہے چڑھانے کا عمل درست طور پر انجام دیا گیا ہے۔

iv. کھاتوں کے ڈیبٹ بیلنس کو ٹرائل بیلنس کے ڈیبٹ کالم میں اور کریڈٹ بیلنس کو کریڈٹ کالم میں لکھا جاتا ہے۔

v. اثاثہ جات اور اخراجات کھاتوں کے کریڈٹ بیلنس ہوتے ہیں۔

11.3 ٹرائل بیلنس کے عدم ملان کے اسباب

جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ جب ٹرائل بیلنس ملان نہیں کرتا تو اس کا مطلب ہے کہ کچھ غلطیوں کا ارتکاب کھاتوں کو تیار کرتے وقت کیا گیا ہے۔ آیئے اب ہم ان غلطیوں کا تجزیہ کریں جو عام طور پر ٹرائل بیلنس پر اثر انداز ہوتی ہیں اور اس عدم ملان کی موجب ہوتی ہیں۔

(i **ایک کھاتے میں چڑھانے کا عمل چھوٹ جانا:** آپ آگاہ ہونگے کہ ڈیبٹ اور کریڈٹ دونوں ہی لین دین کے پہلو ہیں اور انہیں لیجر کھاتوں میں چڑھایا جانا ہوتا ہے۔ اگر آپ ایک کھاتے کے ڈیبٹ میں اسے چڑھاتے ہیں اور دیگر متعلقہ کھاتے کے کریڈٹ میں اس کا چڑھانا بھول جاتے ہیں تو ٹرائل بیلنس پر اس کا اثر پڑتا ہے۔ مثال کے لیے 200 روپے علی سے وصول ہوئے اور کیش بک کے ڈیبٹ جانب درست طور پر اندراج ہوا لیکن اسے علی کے کھاتے میں کریڈٹ جانب نہیں چڑھایا جاتا۔ اس غلطی کے سبب ٹرائل بیلنس کے ڈیبٹ کالم کا کل میزان کریڈٹ کالم کے کل میزان سے زیادہ ہوگا اور اس لیے ٹرائل بیلنس کا ملان نہیں ہوگا۔

(ii **کسی کھاتے میں دوبار کھتیانا (posting):** اگر آپ غلطی کی بنا پر کسی اندراج کو دوبار کھاتے کے ڈیبٹ یا کریڈٹ میں چڑھاتے ہیں تو اس کا نتیجہ زائد ڈیبٹ یا کریڈٹ کی صورت میں برآمد ہوگا اور ایسی صورت میں ٹرائل بیلنس کا ملان نہیں ہوگا۔ مثال کے لیے اشوک سے 4000 روپے وصول ہوئے جسے اس کے کھاتے میں دوبار کریڈٹ کیا گیا تھا تو 4000 روپے کے ذریعہ کریڈٹ کالم کا کل جمع بڑھ جائیگا اور ٹرائل بیلنس کا ملان نہیں ہوگا۔

نوٹس

(iii **کسی کھاتے کے غلط جانب کھتیانا (چڑھانا)**: جب کسی اندراج کو ایک کھاتے کے غلط جانب یعنی ڈیبیٹ جانب کے بجائے کریڈٹ جانب اور کریڈٹ کے بجائے ڈیبیٹ جانب چڑھایا جاتا ہے تو یہ بھی ٹرائل بیلنس کے عدم ملان کا سبب بنے گا۔ ایسی صورت میں فرق دوہری رقم کا ہو جائیگا۔ مثال کے لیے خان سے 300 روپے وصول ہوا جسے کیش بک کے ڈیبیٹ جانب درست طور پر درج کیا جاتا ہے لیکن خان کے کھاتے میں چڑھاتے وقت اس کے کھاتے کے کریڈٹ جانب کے بجائے ڈیبیٹ جانب چڑھایا جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ 600 روپے کے ڈیبیٹ (300 روپے نقد کھاتا اور 300 روپے خان کا کھاتہ) کا اس کے مطابق کریڈٹ نہیں ہے۔ نتیجتاً ٹرائل بیلنس کے کریڈٹ کالم کا میزان 600 روپے سے کم ہو جائیگا۔

(iv **کسی کھاتے میں غلط رقم چڑھانا**: اگر آپ کسی کھاتے کی صحیح جانب اندراج چڑھاتے ہیں لیکن رقم لکھنے میں غلطی کر دیتے ہیں تو اس سے ٹرائل بیلنس پر اثر پڑے گا۔ فرض کیجئے کہ درج بالا مثال میں آپ اندراج کو خان کے کھاتے کے کریڈٹ جانب درست طور پر چڑھاتے ہیں لیکن رقم غلط طور پر 200 روپے لکھ دیتے ہیں۔ اس سے 100 روپے کا فرق پڑے گا۔ ٹرائل بیلنس میں کریڈٹ جانب 100 روپے کم ہو جائیگا۔

(v **ذیلی بہی کی غلط کاسٹنگ**: اگر کوئی ذیلی بہی اوو کاسٹ یا انڈر کاسٹ ہے تو یہ لیجر میں متعلقہ کھاتے پر اثر انداز ہوتا ہے۔ مان لیجئے سیلز جرنل کا کل 5,600 روپے ہے لیکن اسے اب سیلز کھاتے کے کریڈٹ جانب چڑھایا گیا تو اس کا میزان 5,300 روپے کر دیا گیا، سیلز کھاتے میں 300 روپے کی کمی ہوگی اور ٹرائل بیلنس سے ملان نہیں ہوگا۔

(vi **ذیلی بہی کا جمع چڑھانے سے رہ جانا**: اگر کسی ذیلی بہی کی جمع کو متعلقہ کھاتے میں نہیں چڑھایا جاتا تو اس سے ٹرائل بیلنس متاثر ہوگا۔ ایسی غلطی صرف اسی کھاتے سے متعلق ہوتی ہے جہاں کھتیانے یا چڑھانے کا عمل انجام دیا جانا تھا اور اسی بنا پر صرف ایک کھاتے پر اثر ہوتا ہے۔ مثال کے لیے اگر فروخت بہی کا کل میزان 18,900 روپے سیلز کھاتے کے کریڈٹ جانب نہیں چڑھایا جاتا تو ٹرائل بیلنس کی کریڈٹ جانب 18,900 کم ہو جائیگا۔

(vii **کھاتے میں غلط جوڑ یا متوازن کرنا**: جب کسی کھاتے کو غلط جوڑا جاتا ہے یا غلط متوازن کیا جاتا ہے تو اس سے ٹرائل بیلنس پر اثر پڑیگا۔ مان لیجئے شیام کے کھاتے کے ڈیبیٹ جانب کی جمع 1,199 روپے کے بجائے 1,300 روپے لکھا جاتا ہے۔ اس سے شیام کے کھاتے میں غلط بیلنس

نوٹس

آئیگا۔ نتیجتاً ٹرائل بیلنس میں ڈیبٹ جمع 200 روپے زیادہ ہوگا۔ اسی طرح اگر جمع کرنے کا عمل درست طور پر انجام دیا جاتا ہے لیکن کھاتے کو بیلنس کرنے میں غلطی ہوئی تو اس سے ٹرائل بیلنس میں فرق واقع ہوتا۔

(viii **ٹرائل بیلنس سے کسی کھاتے کا چھوٹ جانا:** آپ جانتے ہیں کہ تمام کھاتے جو کچھ بیلنس دکھاتے ہیں ٹرائل بیلنس میں شامل کیا جانا ضروری ہے۔ اگر آپ ٹرائل بیلنس کسی کھاتے کا بیلنس لکھنا بھول جاتے ہیں تو یہ ملان نہیں کریگا۔ عملاً کیش بک کے بیلنس اکثر ٹرائل بیلنس سے چھوٹ جاتے ہیں۔

(ix **ٹرائل بیلنس کے غلط کالم میں کھاتے کا بیلنس لکھنا:** اگر کھاتے کا بیلنس جسے ٹرائل بیلنس کے ڈیبٹ کالم میں دکھانا ہوتا ہے اصلاً کریڈٹ کالم میں دکھایا گیا ہے تو ٹرائل بیلنس کا ملان نہیں ہوگا۔ یہ رقم دوگنی ہونے کے ذریعہ اثر انداز ہوگا۔

(x **ٹرائل بیلنس کا غلط جوڑ کرنا:** اگر خود ٹرائل بیلنس کے رقم کالم میں جمع کرنے میں غلطی کی جاتی ہے تو ٹرائل بیلنس نہیں ملان کریگا۔

اس طرح آپ نے مختلف غلطیوں کے بارے میں پڑھا جو ٹرائل بیلنس میں فرق کا موجب ہوسکتا ہے۔ یہ نوٹ کیجئے کہ یہ غلطیاں نہ صرف ایک پہلو (ڈیبٹ یا کریڈٹ) پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ بلکہ ڈیبٹ وکریڈٹ کی برابری پر بھی اثر انداز ہوتی ہیں اور ٹرائل بیلنس کے میل نہ کھانے کا سبب بنتی ہیں۔

11.4 ٹرائل بیلنس کے ذریعہ ظاہر ہونے والی غلطیاں

ٹرائل بیلنس کی مطابقت کھاتوں کی درستگی کا حتمی ثبوت نہیں ہے۔ کچھ غلطیاں ایسی ہوسکتی ہیں جو کھاتوں میں آجاتی ہیں لیکن ٹرائل بیلنس کی مطابقت پر اثر انداز نہیں ہوتیں۔ ایسی غلطیاں درج ذیل ہیں۔

(i **پوری طرح چھوٹ جانے کی غلطیاں:** اگر کوئی لین دین کھاتوں کی بہیوں میں درج ہونے سے رہ جاتا ہے تو ایسی بھول چوک ٹرائل بیلنس کی مطابقت پر اثر انداز نہیں ہوگی۔ مثال کے لیے روی سے 600 روپے ادھار خریداری خرید بہی میں درج ہونے سے رہ گئی تھی۔ اس بھول چوک کے سبب خرید بہی کے کل میزان اور روی کے کھاتے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا اور ٹرائل بیلنس پر بھی کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

نوٹس

(ii **چھوٹ جانے کی غلطیاں**: اس قسم کی غلطیاں محاسب کی لا پرواہی کے سبب واقع ہوتی ہیں اور ٹرائل بیلنس تیار کرنے کے ذریعہ نہیں پتہ چلتیں۔ فرض کیجئے کہ 10,000 روپے کی فروخت بہیوں میں 100 روپے کے طور پر درج ہوگئی تھیں۔ کھاتوں کے دونوں بیلنس یعنی فروخت کھاتہ اور نقد کھاتہ صرف 100 روپے کے ذریعہ اثر انداز ہوگا اور اس لیے ٹرائل بیلنس نہیں متاثر ہوگا۔

(iii **تعدیلی غلطیاں**: مان لیجئے، ایک محاسب نے خرید کھاتے کے ڈیبٹ جانب 500 روپے کم چڑھایا اور ساتھ ہی ساتھ فروخت کھاتے کے کریڈٹ جانب 500 روپے بھی چڑھا دیا۔ ایسی صورت میں ایک غلطی کی دوسری غلطی سے تعدیل ہوگئی۔ ایسی غلطیوں کو تعدیلی غلطی (Compensating error) کہا جاتا ہے اور یہ ٹرائل بیلنس پر اثر انداز نہیں ہوگی۔

(iv **اصولوں کی غلطیاں**: جب کھاتوں کی بہیوں میں لین دین درج کرتے وقت حساب نویسی کے اصول کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو ایسی غلطیوں اصولوں کی غلطی کہا جاتا ہے۔ مثال کے لیے کسی اثاثے کی خرید اگر خرید بہی میں درج کی جاتی ہے تو یہ اصول کی غلطی ہوگی لیکن چونکہ خرید کھاتہ ڈیبٹ ہوگا اور سپلائر کھاتہ اسی رقم سے کریڈٹ ہوگا تو یہ غلطی ٹرائل بیلنس پر اثر انداز نہیں ہوگی۔

11.5 ٹرائل بیلنس کے ذریعہ ظاہر ہونے والی غلطیاں

اگر ٹرائل بیلنس ملان نہیں کرتا تو اس سے یہ پتہ چلے گا کہ بعض غلطیاں واقع ہوئی تھیں جو ٹرائل بیلنس کی مطابقت پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ محاسب تب ایسی غلطیوں کا پتہ لگانے کا عمل کریگا۔ اس خاص جگہ پر ایسی غلطیوں کو درست کیا جاتا ہے یہ غلطیاں ٹرائل بیلنس کے ذریعہ ظاہر ہوتی ہیں۔ ان کی توضیح درج ذیل ہے۔

(i **غلط کاسٹنگ**: اگر کیس بک یا کسی دیگر ذیلی بہی کی کاسٹنگ غلط ہوتی ہے تو ٹرائل بیلنس میل نہیں کھائے گی۔ مثال کے لیے خرید بہی کا کل میزان 2000 روپے زیادہ درج ہوا ہے۔ اس میزان کو جب خرید کھاتے کے ڈیبٹ جانب چڑھایا جائیگا تو یہ 2000 روپے زائد ڈیبٹ بھی دکھائیگا، اس لیے ٹرائل بیلنس مطابق نہیں ہوگا۔

(ii **کھاتے کی غلط جانب چڑھانا**: اگر کھاتے کے ڈیبٹ جانب رقم چڑھانے کے بجائے اسے کریڈٹ جانب یا کریڈٹ جانب کے بجائے ڈیبٹ جانب چڑھایا جاتا ہے تو ٹرائل بیلنس مطابق نہیں ہوگا۔ مثال کے لیے 2,000 روپے کی اشیا موہن سے خریدی گئی۔ اگر موہن کے کھاتے کے کریڈٹ جانب رقم چڑھانے کے بجائے اسے ڈیبٹ میں چڑھایا جاتا ہے تو ٹرائل بیلنس کا ڈیبٹ

نوٹس

جانب 4,000 روپے کریڈٹ سے زیادہ ہوگا۔

(iii **غلط رقم چڑھانا:** اگر کھاتے میں نادرست رقم کے ساتھ کھاتے میں چڑھایا جاتا ہے تو ٹرائل بیلنس میل نہیں کھائیگا۔ مثال کے لیے 600 روپے کی اشیا انل سے خریدی گئی۔ اگر اسے درست طور پر خرید بہی یا خرید بہی میں درج کیا جاتا ہے لیکن انل کے کھاتے میں کریڈٹ جانب (درست جانب) 600 روپے کے بجائے 60 روپے کی رقم چڑھائی جاتی ہے تو ٹرائل بیلنس مطابق نہیں ہوگا۔

(iv **لین دین کے ایک پہلو کو چڑھانا یا چھوڑ دینا:** مثال کے لیے اگر شیام سے 500 روپے وصول کیا گیا ہے اور درست طور پر کیش بک میں درج کیا گیا ہے لیکن شیام کے کھاتے کے کریڈٹ جانب چڑھایا جانا چھوڑ دیا جاتا ہے تو ٹرائل بیلنس نہیں میل کھائیگا۔

(v **کھاتے میں دوبار رقم چڑھانا:** مثال کے لیے 500 روپے ونود سے وصول ہوا اور کیش بک میں درست طور پر درج ہوا لیکن اگر ونود کے کھاتے کے کریڈٹ جانب دوبار چڑھایا جاتا ہے تو ٹرائل بیلنس نہیں میل کھاتا۔

(vi **لیجر میں کھاتوں کو جمع کرنے اور توازن کرنے کی غلطیاں:** لیجر میں کھاتوں کو ڈیبٹ یا کریڈٹ جانب جمع کرنے میں یا لیجر میں کھاتوں کو متوازن کرنے میں غلطیاں واقع ہوسکتی ہیں۔ چونکہ کھاتوں کے بیلنس کو ٹرائل بیلنس میں منتقل کیا جاتا ہے، نتیجتاً ٹرائل بیلنس میں غلط بیلنس منتقل ہوتا ہے۔ اس سے ٹرائل بیلنس میں عدم موافقت یا عدم ملان کی صورت پیدا ہوئی۔

متن پر مبنی سوالات 11.2

موزوں لفظ/ الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کیجیے:

.i ٹرائل بیلنس کے بارے میں کہا جاتا ہے جب اس کے .... برابر ہوتے ہیں تو ٹرائل بیلنس میل کھاتا ہے۔

.ii ٹرائل بیلنس کی موافقت لیجر چڑھانے کی .... درستگی کا ثبوت ہے۔

.iii ٹرائل بیلنس میں کھاتوں کے بیلنس کے لیے .... کالم .... کالم ہوتا ہے۔

.iv موجود نقد ٹرائل بیلنس کے .... کالم میں لکھا جاتا ہے۔

نوٹس

11.6 غلطیوں کا پتہ لگانے کا عمل

اگر بہیوں میں غلطی موجود ہے تو یہ مالیاتی گوشواروں کے ذریعہ مختلف کاروباری عمل کے نتائج کی درستگی پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس لیے درستگی کے لیے غلطیوں کا پتہ لگانا ضروری ہے۔ غلطیوں کا پتہ لگانے کا عمل بہر حال آسان نہیں ہے۔ غلطیوں کا پتہ لگانا آسان ہوگا اگر درج ذیل اقدامات منظم طور پر اختیار کیے جائیں۔

(i ٹرائل بیلنس کے میزان کی جانچ کرنا۔

(ii لیجر کھاتے کے بیلنس جو ٹرائل بیلنس میں لے جائے گئے ہیں ان کا موازنہ کرنا

(iii ذیلی بہیوں کے میزان اور لیجر کھاتوں میں ان کے کھتیانے کی توثیق کرنا

(iv یہ توثیق کرنا کہ سبھی جرنل اندراجات کو درست طور پر مختلف لیجر کھاتوں میں چڑھایا گیا ہے۔

(v اگر آپ پاتے ہیں کہ آپ کا ٹرائل بیلنس متوازن نہیں ہے، دوسرے لفظوں میں ڈیبٹ کریڈٹ کے برابر نہیں ہے تو اس سے پتہ چلتا ہے کہ حسابی عمل کے انجام دیے جانے کے دوران کچھ غلطیاں ہوتی ہیں۔ ایسی غلطیوں کو پتہ لگایا جانا اور درست کیا جانا چاہیے۔ غلطی کا پتہ لگانے کا پہلا قدم محض کریڈٹ اور ڈیبٹ کالموں میں جمع کرنا نہیں ہے بلکہ اس میں ایک بار پھر کل میزان کی توثیق کرنا ہے۔ اگر یہ اب بھی میل کھاتے تب بڑے میزان سے چھوٹے میزان کو منہا کر کے یہ دیکھنا چاہیے کہ چھوٹے کالم میں کوئی رقم چھوٹی تو نہیں ہے۔ اگر آپ اسے دریافت کر لیتے ہیں تو آپ اپنی غلطی ڈھونڈ لیں گے۔

(vi ٹرائل بیلنس میں غلطی کا پتہ لگانے کی کچھ دیگر معیاری تکنیکیں ہیں۔ اگر ڈیبٹ اور کریڈٹ برابر نہیں ہے تو یہ دیکھیں کہ ایا عدد دوفرق کو برابر برابر تقسیم کرتا ہے۔ اگر یہ کرتا ہے تو بڑے کالم میں کھاتہ تلاش کریں جو نادرست طور پر کالم میں بڑے میزان کے ساتھ ہے اور فرق کو برابر تقسیم کرتا ہے۔ اگر آپ اسے تلاش کرتے ہیں آپ غلطی دریافت کر لیتے ہیں۔

(vii کسی نقل کھاتہ یا تبدل (transposition) کے عمل کی غلطیوں کا پتہ لگانے کے لیے عدد 9 کے استعمال کی تکنیک کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر کریڈٹ اور ڈیبٹ کے درمیان فرق کو عدد 9 برابر تقسیم کرتا ہے تو آپ نے تبدل کی غلطی کی ہے۔ اپنی تبدل (ادل بدل یا مقام بدلنا) ان غلطی کا پتہ لگانے کی کوشش کے تحت اپنے کریڈٹ اور ڈیبٹ اندراجات پر واپس جائیں۔

نوٹس

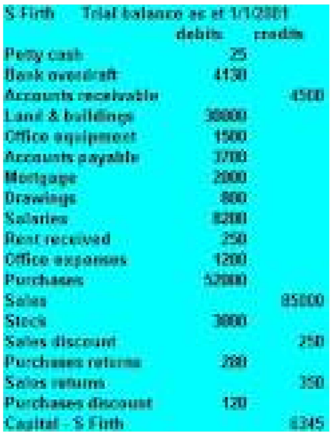

S Firth Trial balance as at 1/1/2001	debits	credits
Petty cash	25	
Bank overdraft	4130	
Accounts receivable		4500
Land & buildings	30000	
Office equipment	1500	
Accounts payable	3700	
Mortgage	2000	
Drawings	800	
Salaries	8200	
Rent received	250	
Office expenses	1200	
Purchases	52000	
Sales		85000
Stock	3000	
Sales discount		250
Purchases returns	200	
Sales returns		350
Purchases discount	120	
Capital - S Firth		6345

11.7 ٹرائل بیلنس کی تیاری

سبھی مالیاتی لین دین کو ذیلی بہیوں اور جرنل خاص میں درج کرنے کے بعد انہیں لیجر میں چڑھایا جاتا ہے۔ لیجر کھاتوں کو اس کے بعد متوازن کیا جاتا ہے۔ لیجر کھاتوں کے بیلنس اس کے بعد ٹرائل بیلنس کے متعلقہ کالموں میں منتقل کیے جاتے ہیں تاکہ یہ توثیق ہوسکے کہ ڈیبٹ کریڈٹوں کے برابر ہیں۔ ٹرائل بیلنس حسابی دور کا اگلا قدم ہے۔ ٹرائل بیلنس کھاتہ نہیں ہے۔ یہ صرف ایک گوشوارہ ہے جو کیش اور بینک بقایوں (بیلنس) کے بشمول لیجر کھاتوں کے بیلنس کو درج فہرست کرتا ہے۔ یہ ایک مخصوص تاریخ کو تیار کیا جاتا ہے۔ یہ ڈیبٹ اور کریڈٹ بیلنس کے لیے دورقمی کالموں کے ساتھ ایک شیٹ پر تیار کیا جاتا ہے۔ وہ کھاتے جن کے ڈیبٹ بیلنس ہوتے ہیں ڈیبٹ رقم کالم میں اور وہ کھاتے جن کے کریڈٹ بیلنس ہوتے ہیں کریڈٹ رقم کالم میں درج کیے جاتے ہیں۔ ہر کالم کا جوڑ برابر ہونا چاہیئے۔ ''حسابی مدت کے اختتام'' کے عمل میں دراصل یہ پہلا قدم ہے۔ عملاً کیش بک کے بیلنس کے ساتھ ساتھ لیجر کے مختلف کھاتوں کے ڈیبٹ اور کریڈٹ بیلنس کے ساتھ ٹرائل بیلنس تیار کیا جاتا ہے۔ ٹرائل بیلنس کا فارمیٹ درج ذیل ہے:

(فرم کا نام) کا ٹرائل بیلنس
بمطابق (تیاری کی تاریخ)

کھاتے کا نام	ڈیبٹ بیلنس رقم (روپے)	کریڈٹ بیلنس رقم (روپے)

درج ذیل مثال کی مدد سے اسے بہتر طور پر سمجھا جاسکے گا۔

مثال: درج ذیل لین دین کو جرنل میں اندراج کرکے لیجر میں انہیں چڑھایئے، کھاتوں کا بیلنس کریں اور ٹرائل بیلنس تیار کریں۔

تاریخ	تفصیلات	(روپے) رقم
2012		
یکم مئی	کمیشن وصول ہوا	10,000
2 مئی	کرایہ ادا کیا گیا	5,000
5 مئی	سود وصول ہوا	4,000
7 مئی	دلالی ادا کی گئی	2,000

نوٹس

حل:

جرنل

Dr. Cr.

تاریخ	تفصیلات		L.F.	Dr (F)	Cr (F)
2012 1 مئی	نقد A\c To, کمیشن وصول A\c (کمیشن وصول ہونے کی بناپر)	Dr.		10,000	10,000
2 مئی	کرایہ A\c To, نقد کھاتہ (کرایہ ادا ہونے کی بناپر)	Dr.		5,000	5,000
5 مئی	نقد کھاتہ To, سود وصول کھاتہ (سود وصول ہونے کی بناپر)	Dr.		6,000	6,000
7 مئی	دلالی A\c To, نقد کھاتہ (دلالی ادا ہونے کی بناپر)	Dr.		2,000	2,000

کرایہ کھاتہ

Dr. Cr.

تاریخ	تفصیلات	J.R.	رقم(روپے)	تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم(روپے)
2012 2 مئی	To, نقد کھاتہ		5,000	2012 31 مئی	By بیلنس C\d		5,000
			5,000				5,000
1 جون	by بیلنس b\d		5,000				

نوٹس

Dr. **کمیشن کھاتہ** Cr.

تاریخ	تفصیلات	J.F.	روپے رقم	تاریخ	تفصیلات	J.F.	روپے رقم
2012				2012			
31 مئی	To بیلنس c\d		10,000	01 مئی	By نقد کھاتہ		10,000
			10,000				10,000
				01 جون	بیلنس b\d		10,000

Dr. **سود وصولیابی کھاتہ** Cr.

تاریخ	تفصیلات	J.F.	(روپے) رقم	تاریخ	تفصیلات	J.F.	(روپے) رقم
2012				2012			
31 مئی	To بیلنس c\d		6,000	5 مئی	By نقد		6,000
			6,000				6,000
				1 جون	By بیلنس b\d		6,000

Dr. **دلالی** Cr.

تاریخ	تفصیلات	J.F.	(روپے) رقم	تاریخ	تفصیلات	J.F.	(روپے) رقم
2012				2012			
7 مئی	To نقد		2,000	31 مئی	By بیلنس c\d		2,000
			2,000				2,000
1 جون	To بیلنس b\d		2,000				

نوٹس

Dr. نقد کھاتہ **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم (روپے)
2012				**2012**			
1 مئی	To کمیشن A\c		10,000	2 مئی	By کرایہ		5,000
5 مئی	To سود وصول A\c		6,000	7 مئی	By دلالی		2,000
				31 مئی	By بیلنس c\d		9,000
			16,000				16,000
1 جون	To بیلنس b\d		9,000				

ٹرائل بیلنس بمطابق 31 مئی 2012

کھاتے کا نام	ڈیبٹ بیلنس (روپے)	کریڈٹ
کرایہ A\c	5,000	
دلالی A\c	2,000	
نقد A\c	9,000	
کمیشن A\c		10,000
سود وصولیابی A\c		6,000
کل	**16,000**	**16,000**

11.8 ٹرائل بیلنس کے حدود

(i چونکہ کچھ ایسی غلطیاں ہوتی ہیں جو ٹرائل بیلنس کے ذریعہ ظاہر نہیں ہوتیں، اس لیے پھر بھی کہا جاسکتا ہے کہ ٹرائل بیلنس کا ملان کھاتوں کی درستگی کا فیصلہ کن ثبوت نہیں ہے۔

(ii ٹرائل بیلنس صرف کھاتے کی خلاصہ کے طور پر معلومات فراہم کرتا ہے۔

(iii حسابی مدت میں کاروبار کے ذریعہ انجام دیے جانے والے نفع یا نقصان کے بارے میں معلومات نہیں فراہم کرتا۔

(iv اگر ٹرائل بیلنس درست طور پر تیار نہیں کیا جاتا تو ایسے ٹرائل سے جو حتمی کھاتے تیار کیے جاتے ہیں وہ معتبر نہیں ہونگے۔

(v یہ یقینی نہیں بناتا کہ سبھی لین دین اصلاً ذیلی بہیوں میں درج کیے گیے ہیں۔

(vi یہ صرف ان کاروباری اداروں کے ذریعہ تیار کیے جاتے ہیں جو دوہرے اندراج نظام کا استعمال کرتے ہیں۔

متن پر مبنی سوالات 11.3

رام کی بہیوں میں کچھ غلطیوں کا ارتکاب ہوا ہے۔ اسباب کے ساتھ بیان کیجئے کہ کون سی غلطیاں ٹرائل بیلنس پر اثر انداز ہونگی۔

i. شیام کو فروخت کی گئی 2500 روپے کی رقم کھاتے کی بہیوں میں درج ہونے سے رہ گئی۔

ii. خرید جرنل میں 2,000 روپے کا اوور کاسٹ ہوا

iii. سیلز جرنل میں 3,000 روپے کا انڈر وکاسٹ ہوا

iv. انل کو ادا کی گئی رقم سنیل کے کھاتے کے ڈیبٹ جانب چڑھائی گئی۔

v. ٹرائل بیلنس میں ڈیبٹ کالم میں بینک کا اوور ڈرافٹ دکھایا گیا۔

vi. روہتاس کو 3,000 روپے کی فروخت رام کو فروخت کے طور پر سیلز جرنل میں درج ہوا۔

vii. مشین کی تنصیب کے لیے اجرت ادا کی گئی جو اجرت کھاتے میں ڈیبٹ کیا گیا۔

11.9 سسپنس کھاتہ

جب ٹرائل بیلنس حسابی عمل کے دوران محاسب کے ذریعہ کی گئی غلطیوں کے سبب میل نہیں کھاتہ اور وہ حتمی

نوٹس

کھاتے تیار کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تب ''سسپنس کھاتہ'' کے نام سے کھاتے کے مقابل مختصر کالم میں فرق لکھا جاتا ہے۔ اس کے بعد وہ غلطیاں جو ٹرائل بیلنس کے اثرات سسپنس کھاتہ کے ذریعہ درست کیا جاتا ہے۔ جب ایک بار ایسی غلطیوں کو درست کرلیا جاتا ہے تو سسپنس کھاتہ کھولا جاتا ہے، ٹرائل بیلنس آخرکار بیلنس ہوتا ہے۔

متن پر مبنی سوالات 11.4

I. موزوں لفظ یا الفاظ کے ساتھ خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

i. ذیلی کھاتہ بہیوں کے میزان میں غلطی ہے تو ٹرائل بیلنس کا میزان ...... ہوگا۔

ii. ٹرائل بیلنس میں نہیں دکھایئگا اگر لیجر سے ...... لے جانے میں کوئی غلطی ہو۔

iii. ٹرائل بیلنس کا ملان چڑھانے کے یا کھتیانا درستگی کا ...... نہیں ہے۔

iv. ٹرائل بیلنس کے دونوں کالموں کا میزان جب برابر نہیں ہے تو فرق کو ٹرائل بیلنس کے ملان کے لیے ...... کھاتے میں رکھا جاتا ہے۔

II. کثیر انتخابی سوالات

i. درج ذیل میں کون سی غلطیاں ٹرائل بیلنس پر اثر انداز نہیں ہونگی۔

a) کسی کھاتے کا غلط بیلنس نکالنا

b) غلط کھاتے میں رقم لکھنا لیکن صحیح جانب

c) کسی کھاتے کا غلط میزان

d) ان میں سے کوئی نہیں۔

ii. درج ذیل میں سے کون سا ٹرائل بیلنس تیار کرنے کا خاص مقصد نہیں ہے؟

a) حسابی درستگی جانچ کرنا

b) آخری کھاتے تیار کرنا

نوٹس

c) ہر کھاتے کا تقابلی مطالعہ کرنا

d) لین دین کے ثبوت کے طور پر عدالت میں ٹرائل بیلنس پیش کرنا

iii. درج ذیل میں کون سی غلطی ٹرائل بیلنس پر اثر انداز ہوگی؟

a) عمارتوں کی مرمت کو بلڈنگ کھاتے میں ڈیبٹ کیا گیا ہے۔

b) خرید جرنل کا میزان 10,000 روپے کم ہے۔

c) نئی مشینری کے لیے باربرداری ادا کی گئی باربرداری کھاتے میں ڈیبٹ کیا گیا۔

d) ان میں سے کوئی نہیں

iv. درج ذیل لین دین میں کون سا ٹرائل بیلنس کے ذریعہ ظاہر ہوگا

a) پوری طرح چھوٹ جانے کی غلطی

b) غلط کاسٹنگ

c) کسی کھاتے میں دوبار رقم چڑھانا

d) کسی کھاتے کی غلط جانب چڑھانا

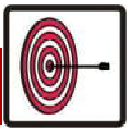

آپ نے کیا سیکھا

- آخری کھاتے تیار کرنے سے پہلے ٹرائل بیلنس تیار کرنا ضروری ہے اس سے کھاتوں کی بہیوں کی حسابی درستگی کی توثیق ہوتی ہے۔
- جب ٹرائل بیلنس ملان نہیں کھاتا تو اس کا مطلب ہے کہ کھاتے کے بہیوں میں کہیں کوئی غلطی ہے۔
- ایسی غلطیوں کا پتہ لگانے کے لیے اقدامات کا ایک سلسلہ اختیار کیا جاتا ہے۔
- ایسی کچھ غلطیاں ہیں جو ٹرائل بیلنس پر اثر انداز ہوتی اور کچھ نہیں۔
- اصول کی غلطی، مکمل چھوٹ جانے کی غلطی، ذیلی بہیوں میں بعض بھول چوک کی غلطیوں اور تلافیاتی

غلطیاں ٹرائل بیلنس کے ذریعہ نہیں ظاہر ہوتیں۔

- ٹرائل بیلنس کے حدود وہ ہیں جو حسابی مدت میں کاروبار کے ذریعہ نفع یا نقصان کے بارے میں معلومات فراہم نہیں کرتا اور ٹرائل بیلنس صرف ہر کھاتے کی شکل میں صرف ٹھوس معلومات فراہم کرتا ہے۔

- **غلطیاں:**

☜ **تلافیاتی غلطیاں:** غلطیوں کا ایک مجموعہ جن میں غلطی کا اثر ایک یا زیادہ غلطیوں کے اثر کے ذریعہ توازن قائم (تلافی) کرتا ہے، نتیجتاً ٹرائل بیلنس کا ملان غیر متاثر ہوتا ہے۔

☜ **اصول کی غلطیاں:** کھاتے کی بہیوں میں لین دین درج کرتے وقت کھاتے میں بعض اصول کو نظر انداز کرکے یا اطلاق نہ کرکے غلطی واقع ہوتی ہے۔

☜ **مکمل ترک کرنے کی غلطیاں:** جب کھاتے کی بہیوں میں کوئی لین دین درج کرنے سے پوری طرح چھوٹ جاتا ہے تو انہیں مکمل ترک کرنے کی غلطیاں کہا جاتا ہے۔

☜ **جزوی ترک کرنے کی غلطیاں:** جب لین دین کھاتے کی بہیوں میں درج ہونے سے جزوی طور پر رہ جاتا ہے تو نتیجے میں ہونے والی غلطیاں جزوی غلطیاں کہی جاتی ہیں۔

☜ **تحریری غلطیاں:** محاسب کے ذریعہ لین دین کو درج کرنے یا چڑھانے کے وقت ہونے والی کلرکی غلطی کو تحریری غلطی کہا جاتا ہے۔

اختتامی مشق

1. آپ کے خیال میں ٹرائل بیلنس کھاتے کی بہیوں کی حسابی درستگی کی جانچ کیوں؟ ان غلطیوں کی فہرست بنایئے جو ٹرائل بیلنس کے ذریعہ ظاہر ہونگی۔
2. اگر ٹرائل بیلنس میل نہیں کھاتا تو اس کا مطلب ہے کہ کھاتے کی بہیوں میں کچھ غلطیاں ہیں۔
3. ٹرائل بیلنس کے حدود بیان کیجیے۔
4. کیا ٹرائل بیلنس کھاتے کی بہیوں کی درستگی کا نتیجہ خیز ثبوت ہے۔

نوٹس

5. غلطیوں کی مختلف اقسام کی مثالوں کے ساتھ وضاحت کیجیے جو لین دین کو درج کرنے میں عام طور پر واقع ہوتی ہیں۔

6. ٹرائل بیلنس سے کیا مراد ہے؟ ٹرائل بیلنس تیار کرنے کے مقاصد پر بحث کیجیے۔

7. سسپنس کھاتہ کیا ہے؟ ٹرائل بیلنس میں اس کے ہونے سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟

8. میسرز جے جوان جے کسان انٹر پرائز کا ٹرائل بیلنس بمطابق 31 دسمبر 2012 درج ذیل بیلنس سے تیار کیجیے۔

کھاتہ	رقم (روپے)	کھاتہ	رقم (روپے)
نقد موجود	31,000	فروخت A\c	76,000
بینک میں نقد	12,000	افتتاحی اسٹاک	10,000
پونجی/اصل A\c	80,000	کرایہ A\c	2,000
ڈرائینگس A\c	28,000	اجرت A\c	6,000
دین دار A\c	20,800	داخلی باربرداری A\c	500
لین دار A\c	17,800	مشین A\c	1,500
خرید A\c	62,000		
اختتامی اسٹاک	5,000		

9. درج ذیل بیلنس سے 31 مارچ 2013 کو ٹرائل بیلنس تیار کیجیے۔

کھاتہ	رقم (روپے)
نقد موجود	3,200
بینک میں موجود	12,600
پونجی A\c	27,450
فرنیچر A\c	12,300

نوٹس

بلڈنگ A\c	15,000
اجرت A\c	3,500
فروخت A\c	20,000
کرایہ A\c	250
بینک چارجز A\c	400
فرسودگی A\c	200

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

11.1 (i) درست
(ii) نادرست
(iii) نادرست
(iv) درست
(v) نادرست

11.2 (i) ڈیبٹ اور کریڈٹ میزان
(ii) حساب
(iii) ڈیبٹ، کریڈٹ
(iv) ڈیبٹ

11.3 (i) غلطیاں (ii)،
(iii) اور (iv) ٹرائل بیلنس پر اثرانداز ہونگے

نوٹس

11.4 I. (i) عدم مطابق

(ii) بیلنس

(iii) ثبوت

(iv) سسپنس

II. (i) b

(ii) d

(iii) b

(iv) b

(v) a

اختتامی مشق کے لیے جواب

8. ٹرائل بیلنس کا میزان 1,73,800 روپے

9. ٹرائل بیلنس کا میزان 47,450 روپے

آپ کے لیے سرگرمی

- کسی مخصوص ماہ کے مختلف اخراجات اور آمدنی کے بارے میں اپنے والدین سے پوچھئے اور اس کے لیے جرنل اندراجات درج کیجئے اور اس کے بعد لیجر میں انہیں چڑھایئے۔ لیجر کھاتوں کے اختتام کے بعد بیلنس کا پتہ کیجئے اور ٹرائل بیلنس تیار کیجئے جو میل کھانا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ آپ کے ذریعہ جو کھاتے کی بہیاں تیار کی گئی ہیں وہ حسابی طور پر درست ہیں۔